Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Class 9

اردو

نظم: محنت کی برکت

NOTES

Follow Our Socials

studybeesofficial

studybeesofficialpak

studybeesofficialpak

CamScanner

نظم: محنت کی برکات

شاعر: مولانا الطاف حسین حالی

مرکزی خیال:

نظم کا خلاصہ اس نظم میں مولانا الطاف حسین علی محنت کی عظمت اور اس کی برکتیں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ محنت کرنے کی عادت جس نے بھی اپنائی ہے جس نے مشقت کو گوارا سمجھا ہے اس نے دنیا میں عزت پائی ہے کسی بھی شخص نے محنت کے بغیر عزت بڑھائی اور حکمرانی نہیں پائی جس طرح باغ میں پودا ہمیشہ نیچے سے اوپر چڑھ کے درخت بنتا ہے اسی طرح انسان بھی ہمیشہ نیچے سے اوپر بلند مقام حاصل کرتا ہے۔ اس لیے انسان کو چاہیے کہ وہ کبھی ہمت نہ ہارے محنت کرے اپنے تمام کام کرے اللہ کے سوا باقی سب سہاروں کو چھوڑ دے کیونکہ دنیا کے سارے سہارے کمزور ہیں وقتی ہیں اور عارضی ہیں دنیا میں بڑے بڑے نامور لوگ ہوئے ہیں مگر کسی کی بھی تاریخ جب پڑھتے ہیں اس کے حالات زندگی پڑھتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو ان مشہور ہوا ہو مگر بغیر محنت کے محنت انسان کو عزت بخشتی ہے میں نے سے انسان کو خیر برکت ملتی ہے محنت سے انسان کو شرافت میسر آتی ہے محنت سے انسان کی شان و شوکت بلند ہوتی ہے تو عزت کا راز محنت میں ہے اور بغیر محنت کے ذلت اور رسوائی ہے۔

بند نمبر1۔

مشقت کی ذلت جنھوں نے اٹھائی　　جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی

کسی نے بغیر اس کے ہر گز نہ پائی　　فضیلت نہ عزت نہ فرماں روائی

نہال اس گلستان میں جتنے بڑھے ہیں

ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

حل لغت:

مشقت: سخت محنت	ذلت: رسوائی	جہاں: دنیا
بڑائی: برتری	ہرگز؛ کبھی بھی	فضیلت: بڑائی
فرماں روائی: حکمرانی	نہال: پودا	گلستاں: باغ

تشریح

اس بند میں مولانا حالی محنت و مشقت کی اہمیت بیان کر رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جس نے بھی اس دنیا میں یہ تکلیف اٹھائی وہ ضرور کامیابی سے ہمکنار ہوا مسلسل محنت و مشقت اور لگن کامیابی کی کنجی ہے یہ دنیا کا دنیا عمل کا میدان ہے یہاں جدوجہد اور مقابلے کے بغیر کسی کو بڑا مقام اور عزت واحترام اور حکومت نہیں ملتی۔ بحوالہ شاعر

جو محنت کرے ہو وہی سرفراز ہے　　محنت میں انسان کی عظمت کا راز

جس طرح باغ میں پہلے چھوٹا پودا لگتا ہے پھر آہستہ آہستہ وہ تناور درخت بنتا ہے اسی طرح ہم دنیا میں جو بھی کامیاب لوگ دیکھتے ہیں وہ راتوں رات اس مقام پر نہیں پہنچتے بلکہ یہاں پہنچنے کے لیے انہوں نے دن رات محنت کی ہے یعنی محنت ایک بتدریج اور مسلسل عمل ہے یہ کوئی وقتی شے نہیں ہے۔

بند نمبر2۔

Studybeesofficial

CS CamScanner

نہ بو نصر تھا نوع میں ہم سے بالا　　نہ تھا بو علی کچھ جہاں سے نرالا

طبیعت کو بچپن سے محبت میں ڈالا　　ہوئے اس لیے صاحب قدر والا

اگر فکر کسب ہنر تم کو بھی ہو

تمہیں پھر ابو نصر اور ابو علی ہو

حل لغت:　نوع: قسم　جہاں: دنیا　نرالا: انوکھا

قدر والا: عزت والا　کسب ہنر: صلاحیت پیدا کرنا　فکر: سوچ

ابو نصر: شیخ ابو انصر عبد اللہ مشہور عالم، محقق　بو علی؛ مشہور قلندر، عالم صوفی

تشریح

شاعر اس شعر کے اندر مختلف تاریخی شخصیات کا حوالہ دے کر محنت کے موضوع کو بیان کر رہے ہیں کہ کس طریقے سے ان مقتدر شخصیات نے محنت اور مشقت کر کے نام کمایا ہے عزت حاصل کی ہے شاعر کہتے ہیں کہ بو نصر عبد اللہ طوسی کی ابتدائی زندگی نہایت ہی غربت اور تنگدستی میں گزری ہے مگر غربت و تنگدستی اس کے علم و جستجو پر غالب نہ ہو سکی انہوں نے علم ریاضی طب فلسفہ اور موسیقی میں بڑا نام کمایا اسی طرح بو علی قلندر جو دنیا کے ممتاز مفکر قلندر رہیں وہ جامع العلوم شخصیت۔ اس بند میں مولانا حالی کہتے ہیں کہ بو نصر ہو یا بو علی قلندر وہ بھی ہم جیسے ہی انسان تھے نہ کہ کوئی ماں فوق الفطرت مخلوق انہوں نے بھی اپنی محنت کے بل بوتے پر دنیا میں نام بنایا ہے انہوں نے اپنے بچپن سے ہی اپنے آپ کو محنت کا عادی بنایا اپنی محنت کی بدولت ہی انہوں نے شروع تو ناموری حاصل کی اور اب رہتی دنیا تک ان کا علمی کام لوگوں کی رہنمائی کرتا رہے گا جی اہل علم تم لوگوں کے لیے مشعل راہ ہیں ویسے بھی کہتے ہیں کہ نامی کوئی بغیر مشقت نہیں ہوا

اگر تم بھی باہنر اور باصلاحیت ہو اور محنت پر یقین رکھنے والے ہو تم بھی اپنے وقت کے ابو نصرف ارابی ابو علی سینہ ہو گئے دنیا تمہاری معترف ہو گی رہتی دنیا تک تم لوگوں کا نام رہے گا بقول شاعر

وہی لوگ پاتے ہیں عزت زیادہ

جو کرتے ہیں دنیا میں محنت زیادہ

اگر تم بھی باہنر اور باصلاحیت ہو تو اور محنت پر یقین رکھتے والے ہو تو تم بھی ابو نصر فارابی اور بو علی سینا بن سکتے ہو اور انکی طرح دنیا تمہاری بھی عزت اور احترام کرے گی اور دنیا میں تمہارا بھی نام ہو گا۔

بند نمبر 3۔

اسی طرح یہاں اہل ہمت ہیں جتنے　　کمر بستہ ہیں کام پر اپنے اپنے

جہاں کی ہے سب دھوم دھام ان کے دم سے　　فقیر اور غنی سب طفیلی ہیں ان کے

بغیر ان کے بے ساز و ساماں تھی مجلس

نہ ہوتے اگر یہ تو ویراں تھی مجلس

حل لغت:

Studybeesofficial
CS CamScanner

تشریح

شاعر مولانا الطاف حالی اس بند کے اندر اہل ہمت کی مقام اور ان کی فضیلت اور اہمیت بیان کرتے ہوئے محنت کی عظمت کے فلسفہ کو بیان کر رہے ہیں۔ شاعر کہتے ہیں کہ اہل ہمت جتنے بھی ہیں اگر وہ کمربستہ نہ ہوتے تو یہ دنیا کی یہ رونق نہیں ہونی تھی دنیا ویران ہوتی ہے اگر اہل ہمت نہ ہوتے اہل ہمت سے مراد وہ شخص ہے جو ہمت و عظمت اور حوصلہ رکھتا ہے اس کا مطلب ہے وہ بہادر بھی ہے وہ چیلنجز کا مشکلات کا سامنا کرنے کے لیے اپنا کردار بھی ادا کرتا ہے اس کے پاس طاقت بھی ہے حوصلے والے لوگ یا عزم والے لوگ کے طور پر ان کو کہا جائے گا باہمت لوگ اہل عزم لوگ حوصلے والے لوگ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے بہادری اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے ساتھ اللہ تعالی کی مدد ہوتی ہے جیسے ایک مشہور قول ہے ہمت مرداں مدد خدا یعنی اللہ باہمت لوگوں کا ساتھ دیتا ہے جیسے وہ غالب کا ایک شعر بھی ہے

توفیق باندازہ ہمت ہے ازل سے

شاعر کہتا ہے کہ یہ اہل ہمت لوگ ہر وقت اپنے کام کے لیے تیار ہوتے ہیں نہ وہ سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں نہ کسی ڈر خوف کا یہی وجہ ہے کہ دنیا میں انقلاب یا تبدیلی انہی کی بدولت رونما ہوتے ہیں امیر و غریب شاہ و گدا سب ہی انہی پر انحصار کرتے ہیں بند کے اخری شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ اگر یہ اہل ہمت دنیا میں نہ ہوتے تو دنیا کی یہ مجلس رنگ اور رونق سے خالی ہوتی انہی لوگوں نے دنیا کو حسین بنایا اگر یہ لوگ عزم و ہمت کا مظاہرہ نہ کرتے دنیا کی یہ مجلسیں بے اباد ہوتی ویران ہوتی دنیا ترقی انسان ترقی کی اس معراج پر کبھی نہ پہنچ پاتا تو انسان ترقی کی معراج پہ ہے معاشرہ دن بدن ترقی کی جانب گامزن ہے تو اس کی بنیادی وجہ اہل ہمت لوگوں کی ہمت ہے ان کا عزم ہے ان کا حوصلہ ہے شاعر انہی اہل عزم ہمت لوگوں کی فضیلت بیان کر کے محنت کی ترغیب د ** رہا ہے کہ جہاں کہیں محنت ہو گی وہاں رونق ہو گی جہاں کہیں محنت نہیں ہو گئی ہو گی وہ ویران ہو جائے گا اس شعر میں اس من میں صنعت تکرار بھی استعمال ہوئی ہے کمربستہ ہیں کام پر اپنے اپنے تو جو لفظ دہرایا جائے اس کو صنعت تکرار کہتے ہیں شعر کے اندر تو یہاں اکبر بستہ ہیں کام پر اپنے اپنے صنعت تکرار بھی استعمال ہوئی ہے فنی محاسن کے طور پر اس چیز کو بھی یاد رکھیے

بند نمبر 4۔

بشر کو ہے لازم کی ہمت نہ ہارے	جہاں تک ہو کام اپنے سنوارے
خدا کے سوا چھوڑ دے سب سہارے	کہ ہیں عارضی زور، کمزور سارے

اڑے وقت تم دائیں بائیں نہ جھانکو

صدا اپنی گاڑی کو اگر آپ ہانکو

حل لغت:

تشریح

مولانا حالی اس بند میں کہتے ہیں کہ انسان کو چاہیے کہ مشکل حالات میں ہمت نہ ہارے بشر کہتے ہیں ادمی اللہ اور اپنے اپ پر بھروسہ کرے جہاں تک ممکن ہو اپنے کام کو خود سنوارے کسی اور سے مدد نہ مانگے کیونکہ اللہ کے سوا سارے سہارے عارضی اور کمزور ہوتے ہیں دوسرے لوگ ہماری ہم مدد کے لیے ہر وقت موجود اور تیار نہیں ہوں گے اس لیے اپنی صلاحیتوں کو بڑھا کر مشکلات اور ازمائشوں کا خود مقابلہ کرنا چاہیے جیسا کہ ایک مشہور قول ہے الکاسب حبیب اللہ کہ محنت کرنے والا ہاتھ سے کمانے والا اللہ کا دوست ہوتا ہے جس طرح ایک اچھا دوست مشکل میں کام اتا ہے اسی طرح اللہ بھی محنت میں محنت کی مشقت میں مبتلا اپنے دوست کو تنہا نہیں چھوڑتا بلکہ اس کی مدد کرتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ وہ محنت کرنے والا ہو یا محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہوتا ہے تو اللہ اس کی پھر مدد کرتا ہے اس بند میں مولانا حالی لوگوں کو اپنی اپ مدد کی تلقین کر رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اپنی محنت کے بل بوتے پر انسان کو اگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے صرف اللہ پر توکل رکھنی چاہیے دوسرے کسی بھی وقت ساتھ چھوڑ سکتے ہیں مگر اللہ تعالی ضرور ساتھ دیتا ہے دنیا کی ساری طاقتیں عارضی ہیں کمزور بھی سارے عارضی ہیں سہارے بھی کمزور ہوتے ہیں ایک اللہ کا سہارا ہے جو سب سے مضبوط ہے مگر اللہ کا سہارا انسان کو میسر اسی وقت اتا ہے جب انسان اپنی مدد اپ کے فلسفے پر عمل پیرا ہوتا ہے نہ وہ خیال جس کو اپنی حالت اپ بدلنے کا خدا بھی اس کی حالت نہیں بدلتا۔ بقول جگر مراد آبادی

Studybees official

CS CamScanner

جو طوفانوں میں پلتے جا رہے ہیں

وہی دنیا بدلتے جا رہے ہیں

بند نمبر 5۔

ہر ایک ملک میں خیر و برکت ہے ان سے ہر ایک قوم کی شان و شوکت ہے ان سے

نجابت ہے ان سے شرافت ہے ان سے شرف ان سے فخر ان سے عزت سے ان سے

جفاکش بنو گر ہو عزت کے خواہاں

کہ عزت کا ہے بھید ذلت میں پنہاں

حل لغت:

تشریح

مولانا حالی اس بند میں محنت کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ محنت پر یقین رکھنے والے اور محنت کرنے والے لوگوں کی بدولت ہی دنیا میں اس وقت بھلائی اور ترقی ہے یہ خیر و برکت انہی عظیم لوگوں کے دم قدم سے ہے دنیا بھر میں جتنی اقوام شانہ شوکت کے بام عروج پر ہیں اس کی وجہ ان کی انتھک محنت ہے ایسی اقوام میں ایسے افراد پائے جاتے ہیں جو سخاوت شرافت اخلاق حوصلے اور اعلی کردار کے حامل ہیں وہ محنت پر یقین رکھتے ہیں اس لیے وہ اپنی قوم کے لیے ازاز فخر اور عزت کا باعث ہیں من کے اخری شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ اگر تم بھی دنیا و اخرت میں عزت چاہتے ہو تو جب فکش یعنی کہ یعنی محنتی بنو تمہاری عزت کا راز محنت میں چھپا ہے بقول شاعر بے محنت پہ ہم کوئی جوہر نہیں کھلتا یعنی انسان کا اصل جوہر اس کی خوبی اس کی صلاحیت سامنے ہی تب اتی ہے جب وہ مسلسل محنت کرتا ہے جب بھی اپنے اپ کو محنت میں گم کرو اللہ تمہیں عزت سے نوازے گا کیونکہ قانون قدرت ہی یہی ہے اللہ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا اس لیے اگر محنت کرو گے تو عزت تمہارا مقدر رہنے گی۔ بقول شاعر

مشقت کی ذلت جنہوں نے اٹھائی جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی

کسی نے بغیر اس کے ہرگز نہ پائی فضیلت نہ عزت نہ فرماں روائی

Studypeesofficial

CS CamScanner